



سوال

(149) اپنے مسلمان بھائی کی غیبت کرنی منع ہے یا غیر مسلم کی بھی بخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اپنے مسلمان بھائی کی غیبت کرنی منع ہے یا غیر مسلم کی بھی بخ

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

غیبت ایک اخلاقی جرم ہے۔ کیونکہ یہ ایک کینی حرکت ہے۔ اس کا فاعل بذول ہے۔ کے سامنے اظہار نہیں کرتا پیچھے عیب جوئی کرتا ہے۔ اس شرح میں اس کی حرمت عام مومن و کافر کو شامل ہے۔

لَسَبُّ أَحَدِكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ يَتَأَفَّكُ بِهِ نَمُوهُ

اسی عام اصول کی طرف رہ نما ہے۔ مگر بعض افعال پر عامۃ الناس کو متنبہ کرنا ہوتا ہے۔ یا بعض دفعہ کسی شرعی غرض سے کسی شخص کی نسبت صحیح رائے قائم کرنی مقصود ہوتی ہے۔ جیسے محدثین کو رایوں کی عیب جوئی اور اظہار میں حدیثوں کی تنقید مطلوب تھی پہلی صورت کو قرآن کی آیت نے مستثنیٰ کر دیا۔

لَا تُحِبُّ اللَّهُ النَّجَبَ بِالشَّوْءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيحًا عَلِيمًا

مظلوم کو ظالم کے حق میں اظہار ظلم کی اجازت دینی بھی اسی غرض سے ہے۔ کہ لوگوں کو معلوم ہو جائے۔ کہ فلاں فلاں شخص ظالم ہیں تاکہ اس کے دھوکہ سے بچیں قانون مروجہ کی دفعہ 500 تعزیرات بند جو کسی شخص کی ہتک عزت کے واسطے ہے۔ اس میں چند مستثنیات ہیں۔ جن پر فاعل پر جرم ثابت نہیں ہوتا۔ بیوند وہی صورت فیہ ہے۔ امانووی رحمۃ اللہ علیہ کا قول (کہ اس کا کچھ مواخذہ نہ ہوگا) حدیث کے مخالف نہیں۔ انما الاعمال بالنیات۔ (23 ربیع الثانی 38 ہجری)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

فتاویٰ شنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 117

محدث فتویٰ